دل پکارے اللہ ھُو دل پکارے اللہ ھُو

دل پکارے اللہ ھُو دل پکارے اللہ ھُو
اس جہانِ رنگ و بو میں جلوے اسکے چار سُو

خالق و مالک وہی ہے اول و آخر وہی
سب کے دل میں وہ مکیں ہے سب کو اسکی جستجو

وہ عیاں ہر چیز سے ہے اور پردوں میں نہاں
جس کے جلوے دیکھنے کی انبیاء کو آرزو

آگ میں گر کر کوئی اسکی ثنا خوانی کرے
طور پہ جا کے کوئی اس سے ہے محوِ گفتگو

کوئی اسکی راہ میں بیٹا ذبح کرنے کو تیار
کربلا میں گھر لٹا کے کوئی اس سے سرخرو

احمدِ مرسل میں اسکی ذات ہے جلوہ نما
جس نے دیکھا کملی والا اسکو دیکھا ہُو بہ ہُو

محبو؟ب رب کے ساتھ چرچے احمدِ مختار کے
نگری نگری قریہ قریہ کوچہ کوچہ کُو بہ کُو